Very Good!
June 5, 1987

پروگرام 106

پولُس نے اپنے تلخ ذاتی تجربے سے اِس حقیقت کو جان لیا تھا کہ انسان اپنی کوشش سے نیک اعمال کے ذریعے راستباز ٹھہر نہیں سکتا۔ اُس نے یہ بھی جان لیا کہ خُدا نے اپنی محبت اور فضل کے وسیلے ایک راہ تیار کی ہے جسکے ذریعہ انسان نجات پا سکتا ہے اور یہ صرف اور صرف خُداوند یسُوع مسیح پر مکمل ایمان لانے سے ممکن ہے۔ اُس نے شدت سے یہ بھی محسوس کیا کہ انجیل کا پیغام ایماندار سے اُسکی زندگی اور چال چلن میں ایک بُلند معیار کے اخلاق کی توقع کرتا ہے۔ پولُس کے نزدیک یہ سب تب ہی ممکن ہے جب ہم اپنی زندگی مسیح یسُوع سے پیوستہ کر کے اُس میں بسر کریں۔ پولُس کے مطابق مسیحی زندگی کا لب لباب مسیح میں ہونا ہے۔ اور یہی وہ اعلیٰ پیغام ہے جسکی منادی وہ ہر طوفان کا مردانہ وار مقابلہ کر کے بھی کرتا رہا۔ کبھی گرمی کی تپش اور کبھی سردی کی لہر۔ کبھی قید و بند کی صعوبتیں اور کبھی سمندری راستوں کا طوفانی سفر۔ لیکن یہ سب کچھ اُسکے چٹان جیسے مضبوط حوصلے کو کم نہ کر سکا۔ بلکہ وہ آگے، آگے ہی بڑھتا گیا۔

پولُس قیصریہ سے 60ء کے موسم گرما کے آخری حصہ میں اَدرمُتیُم کے ایک بحری جہاز پر سوار ہوا جو کنارے کی بندرگاہوں پر جانے کو تھا۔ اُس کے ساتھ اُسکے دو ثابت قدم دوست بھی تھے۔ اِس دو سال کے دوران جب سے پولُس فلپی سے روانہ ہوا معلوم ہوتا ہے کہ لوقا یا تو اُسکے ساتھ یا نہیں اُسکے قریب ہی رہا۔ یہ اغلب ہے کہ لوقا نے اپنی انجیل اُسی عرصہ میں لکھی ہو جب پولُس قیصریہ میں قید تھا۔ ارِسترخُس بھی پولُس کے ساتھ قیدی کی حیثیت میں اُسکا ہمسفر تھا۔ لیکن ارِسترخُس کے بارے میں یہ بتایا نہیں گیا کہ کس الزام کی بنا پر وہ قیدی بنا۔ علاوہ ازیں جہاز پر اور قیدی بھی سوار تھے جو سب کے سب یولیُس نامی صوبہ دار کی نگرانی میں تھے۔ فینیکے کے ساحل کے ساتھ ساتھ سفر کرتے ہوئے جہاز صَیدا تک پہنچا۔ جہاں صوبہ دار نے مہربانی سے پولُس کو اُترنے کی اجازت دی تاکہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ مِل کر تازہ دم ہو سکے۔ بائیبل مقدس میں اعمال 27 باب اُسکی پہلی 3 آیات میں لکھا ہے۔ "جب جہاز پر اطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو انہوں نے پولُس اور بعض اور قیدیوں کو شہنشاہی پلٹن کے ایک صوبہ دار یولیُس نام کے حوالے کیا اور ہم اَدرمُتیُم کے ایک جہاز پر جو آسیہ کے کنارے کی بندرگاہوں میں جانے کو تھا سوار ہو کر روانہ ہوئے اور تھسلنیکے کا ارِسترخُس مکدنی ہمارے ساتھ تھا۔ دوسرے دن صَیدا میں جہاز ٹھہرا اور یولیُس نے پولُس پر مہربانی کر کے دوستوں کے پاس جانے کی اجازت دی تاکہ اُسکی خاطر داری ہو۔"
اگر صَیدا سے اَدرمُتیُم کا سیدھا راستہ اختیار کیا جاتا تو کُپرُس داہنی طرف رہ جاتا لیکن وہ

مخالف ہواؤں کے باعث کپرُس اور بحرِ اعظم کے درمیان ہوکر چلتے گئے۔ مورہ نامی شہر میں جو ایشیائے کوچک کے جنوب مغربی ساحل پر تھا اُنہیں سکندریہ کا رومہ کو گندم لے جانے والا ایک جہاز ملا۔ اور وہ اُس پر سوار ہوکر شاہی شہر کی طرف چل پڑے۔ انہوں نے مخالف ہواؤں کے خلاف ساحل کے ساتھ ساتھ کندس تک سفر کیا۔ پھر عین جنوب کی طرف مڑ کر انہوں نے طویل جزیرہ کریتے کی آڑ لی۔ اِس جزیرے کے جنوبی ساحل کے قریباً وسط میں وہ حسین بندر نامی ایک مقام پر پہنچے۔ موسم تبدیل ہونے کو تھا۔ اِس لئے پولُس نے ہدایت کی کہ سفر ملتوی کر دیا جائے لیکن جہاز کے ناخدا کے مشورے پر وہ آگے بڑھے اور تند ہوا میں پھنس گئے جو شمال مشرق کی طرف سے چل رہی تھی۔ وہ ہوا انہیں چودہ دن تک بے بسی کے عالم میں آگے سے آگے دھکیلتی رہی۔ سوائے پولُس کے سب لوگ اُمید کھو بیٹھے تھے۔ خدا نے رات کو رویا میں پولُس کو یقین دلایا کہ جہاز تو تباہ ہو جائے گا لیکن تمام مسافر بچ جائیں گے۔ پس ملیتے (مالٹا) کے جزیرے میں بالکل ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ جہاز ساحل سے دور ڈھلان پر ٹک گیا اور دو سو چھہتر (276) مسافر یا تو تیر کر یا تباہ شدہ جہاز کے تختوں کا سہارا لے کر خشکی تک پہنچے۔

یہاں کے باشندے اُن سے انتہائی شفقت سے پیش آئے اور اُن ٹھٹھرے ہوئے بحری مسافروں کو سردی سے بچانے کیلئے آگ جلائی۔ قیدی ہونے کے باوجود پولُس جس کی ہدایت حیران کن طور پر جہاز کی فضا میں مؤثر ثابت ہوئی اب خشکی پر پہنچ کر بھی لوگوں کی مدد کرنے لگا۔ مثلاً وہ الاؤ کیلئے ایندھن جمع کرنے سے بھی باز نہ رہا اور اُس نے گورنر پبلیس کے باپ اور بہت سے دیگر بیماروں کو جو اُس کے پاس لائے گئے شفا بخشی۔ اُسکی خدمات ایسی تھیں کہ موسم بہار میں پولُس اور اُسکے ساتھیوں کے روانہ ہونے کے وقت جزیرے کے باشندوں نے جہاز کو ضرورت کی چیزوں سے بھر دیا۔

بائبل مقدس میں اعمال 28 باب اُسکی 8 سے 10 آیت تک لکھا ہے۔ "اور ایسا ہوا کہ پبلیس کا باپ بخار اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا۔ پولُس نے اُسکے پاس جاکر دعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شفا دی۔ جب ایسا ہوا تو باقی لوگ جو اُس ٹاپو میں بیمار تھے آئے اور اچھے کئے گئے۔ اور اُنہوں نے ہماری بڑی عزت کی اور چلتے وقت جو کچھ ہمیں درکار تھا جہاز پر رکھ دیا۔"

سکندریہ سے گندم لے جانے والے ایک دوسرے جہاز پر سوار ہوکر جو سردی کے موسم کی وجہ سے بندرگاہ پر رُکا رہا تھا۔ وہ روانہ ہوئے اور سرکوسہ کے شہر میں پہنچے اور پھر ریگیم میں آئے اور آخر کار وہ نیپلز میں پتیلی کی بندرگاہ پر لنگر انداز ہوئے۔ پتیلی، سکندریہ کے تجارتی جہازوں کیلئے آخری مغربی بندرگاہوں میں سے ایک تھی۔ اور دوسری بندرگاہ دریائے ٹائبر کے دہانے پر اوستیا تھی۔

یہاں پولُس کو شاگرد ملے اور یہاں سے وہ "شاہراؤں کی ملکہ" یعنی اپیُس کے راستے رُوم پُہنچے۔ رُوم میں بھائیوں کو اُسکی آمد کی جلد ہی خبر مل گئی۔ اور وہ اُسکے استقبال کیلئے اپیُس کے چوک اور تین سرای تک آئے۔ گو پولُس قیدی تھا پھر بھی وہ رُوم میں فتحمندانہ جلوس کے ساتھ داخل ہوا۔

گو پولُس کو غیر قوموں کا رسول بننے کیلئے بُلایا گیا تھا۔ پھر بھی اُسکا پہلا پیغام باقاعدہ طور پر اپنے یہودی بھائیوں کیلئے ہوتا تھا۔ اِس لئے اُس نے فوراً اُن سرکردہ یہودیوں کو بُلا بھیجا۔ جن کی تعداد اِس شہر میں ہزاروں تک ہوگی۔ اُس نے اپنی دوسری ملاقات میں جو صُبح سے شام تک جاری رہی سامعین کے سامنے خُدا کی بادشاہت کے اصُول پیش کیئے۔ اُسکا نتیجہ دوسری جگہوں کی طرح ہی نکلا کہ بعض ایمان لے آئے لیکن اکثریت نے مسیح کا انکار کر دیا۔ پھر حسبِ معمول پولُس غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوا۔ اِس پہلی رومی قید کے دوران پولُس رسُول نے کم از کم چار خطوط لکھے اور وہ یہ ہیں۔ افسیوں کے نام، کلسیوں کے نام، فلیمون کے نام اور فلپیوں کے نام۔ اِن کے حق میں ثبوت یہ ہیں (۱) افسیوں اور کلسیوں کے نام خطوط تخکس کے ہاتھ بھیجے گئے۔ (2) فلیمون کے نام خط انیسمس کے ہاتھ بھیجا گیا۔ (3) اِن دونوں نے مل کر سفر کیا۔ (4) پولُس قیدی تھا اور پانچواں اُسکی طویل قید صرف قیصریہ اور رُوم میں ہی تھی۔ اُس وقت وہ رُوم جا رہا تھا۔ لیکن اب وہ رہائی کی اُمید میں فلیمون سے ملنے کا خواہشمند تھا۔ ۔ قیصری سپاہیوں کی پلٹن کی جانب اُسکا اشارہ ظاہر کرتا ہے کہ اُس نے فلپیوں کے نام خط رُوم ہی سے لکھا تھا۔ ۔ عبرانیوں کے نام خط کے مُصنف کے متعلق شک موجود ہے اگر یہ پولُس نے لکھا ہے تو یہ خط بھی اِسی دور میں لکھا گیا ہوگا۔ آئیے! اب ذرا رُوم میں پولُس کے تبلیغی کام کا ایک جائزہ لیں۔ رُوم میں پولُس کو قید میں نہیں رکھا گیا تھا بلکہ وہ اپنے کرائے کے مکان میں رہتا تھا۔ اور جو لوگ بھی اُس کے پاس آتے اُن سب کا استقبال کرتا تھا۔ لیکن اِسکے باوجود وہ دن رات ہتھکڑی کے ذریعہ ایک سپاہی کے ساتھ بندھا رہتا تھا۔ لیکن وہ زنجیریں اُس خواہش کو جو پولُس کے دل میں جیسے مسیح کے اپنے دل میں تھی کہ لوگوں کی بہتری کی جائے روک نہیں سکتی تھیں۔ اُس زمانے کے لکھے ہوئے خطوط اُسکی پیار اور محنت کے اشاروں سے بھرپور ہیں۔ اُسکی زنجیریں خوشخبری کی ترقی کا باعث ثابت ہوئیں۔ قیصر کے گھر والوں میں بھی لوگ تھے جنہوں نے مسیح کو قبول کیا۔ یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی پلٹن میں بھی مسیح کو قبول کرنے والے تھے۔

اُن میں بہت سے ایسے ہونگے جو یکے بعد دیگرے محافظ کی حیثیت سے پولُس کے ساتھ اِسی زنجیر میں بندھے ہوئے ہونگے۔ یہاں ہم اُسکے ایسے ہم خیال کارندوں کے جانثار گروہ کی بھی جھلک پاتے ہیں جو اُسکے گرد جمع رہتے تھے۔ اُن کے ذریعہ پولُس اپنی کوششیں کئی گنا زیادہ کر سکتا تھا۔ اُن میں تیمتھیس، لُوقا، ارسترخس، اپفراس اور مرقس جو ابتدائی ایام میں "کام پر نہ گیا" شامل تھے۔ اِس منزل پر لُوقا کا بیان اچانک ختم ہو جاتا ہے جبکہ پولُس دنیا کے عظیم دار الحکومت میں وسیع تر اور مستحکم تر طریقہ سے خوشخبری پھیلا رہا ہے۔ جہاں سے وہ مملکت کے دُور دراز علاقوں تک پہنچ سکے گی۔

S-NO 19 DUR 0.13, 3.13 گیت ہم ہاتھوں میں انجیل مقدس لے کر آگئے

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں پولُس کا رُوم کو بحری سفر۔ زبردست سمندری طوفان، روم سے خطوط اور تبلیغی کام کے بارے میں سُنا۔
ہمارا اگلا پروگرام رسولوں کے عہد کے آخری حصہ کی تاریخ سے متعلق ہے۔ جس میں ہم پولُس کا آخری مرتبہ قید ہونا اور شہادت، پطرس کی آخری جھلک اور سوانحِ حیات یوحنا کا آخری حصہ پیش کریں گے۔
ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔
بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعہ کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 106 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتہ میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجیئے

خدا حافظ